اخبار الجامعہ

ثناراللہ ثنار

☆ ...... 25رفروری 2012ء کو جامعہ المرکز کو بہت بڑا صدمہ پہنچا۔ مدرسہ الاسلامیہ للبنات کی مدرسہ دُختر مطیع اللہ خان بہ رضائے الٰہی رحلت فرما گئی۔ مرحومہ بہت نیک، پرہیزگار اور پارسا خاتون تھیں۔ ان کی ذاتی صلاحیت ولیاقت کی بناء پر ان کی تقرری عمل میں آئی تھی۔ مگر صد حیف یہ پھول اپنی لطافت کی داد پا نہ سکا اور نوجوانی ہی میں مرجھا گیا۔

انالله و انا اليه راجعون o

☆ ...... 26رفروری 2012ء نسخۂ کیمیا قرآن پاک کی لفظ ومعانی کی حفاظت اور بقاء کی ذمہ داری باری تعالیٰ نے بطورِ خود لے رکھی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی قدرت کاملہ اس کا انتظام مختلف زمانوں میں کرتا چلا آ رہا ہے اور تا قیامِ قیامت یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ قرآنِ کریم کے الفاظ کو حفظ کرنا باعثِ نجات ہے۔ اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر زمانے میں حفاظِ کرام کی ایک قابلِ ذکر تعداد موجود رہتی ہے۔ جامعہ المرکز الاسلامی قرآن کی اِس نوع کی خدمت کو اپنی سعادت سمجھتا ہے۔ اور اپنے یومِ تاسیس سے تا حال اِس کے لیے کمر ہمت کس رکھی ہے۔ جامعہ نے تحفیظ القرآن الکریم کے لیے کئی مراکز کھولے ہیں۔ مدرسہ عثمان بن عفانؓ غوریوالہ اس میں ایک نمایاں سنٹر ہے۔ اِس مرکز کی کارکردگی قابلِ تقلید ہے۔ اب تک یہ سنٹر غوری والہ شہر کے وسط میں عین بازار کے بالکل قریب ایک مکان میں قائم تھی۔ زعماءِ شہر اور والدین اس کے لیے متبادل جگہ کے خواہش مند تھے۔ جامعہ کے حضرات اور زعماء شہر کے باہمی مشورے سے غوری والا شہر سے باہر جدید اور کشادہ مسجد المعروف ''مسجد شاہ صاحب'' میں درس کا متبادل انتظام کیا گیا۔ قاری محمد عثمان صاحب جو کہ اِس مرکز کے مسئول ہیں زعماء شہر اور مدرسہ کے حضرات کے اکٹھ کا انتظام کیا اور ایک تقریب کی صورت بن گئی۔ اِس تقریب میں مرکز کی اب تک کی کارکردگی پر روشنی ڈالی گئی اور مستقبل کے عزائم کا اظہار کیا گیا۔ مولانا ظہیر الدین صاحب جو کہ سادات خاندان کے چشم وچراغ ہیں۔ انہوں نے اِس موقع پر مرکز کی مزید ترقیات کے لیے پرسوز دعا کی۔

☆ ...... 08رمارچ 2012ء مرسی انٹرنیشنل سکول برائے ایتام جھگڑا پشاور کا ایک وفد جامعہ تشریف لے آیا۔ مرسی انٹرنیشنل سکول ایتام کی تربیت وکفالت کرنے والا اہم ادارہ ہے۔ وفد نے جامعہ المرکز الاسلامی کا سروے کیا۔ جاری خدمات کو سراہا

مزید مراکز کھولنے میں اپنے تعاون کی یقین کرائی۔ مہتمم جامعہ مولانا سید نسیم علی شاہ صاحب نے وفد کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔ وفد نے مؤقر مجلہ المباحث الاسلامیہ کی اشاعت اور معیار پر بھی اطمینان کا اظہار کیا۔ بعض ارکان کو اعزازی کاپیاں دی گئیں۔ پورا دن جامعہ میں گزار کر وفد شام کو رُخصت ہوا۔

☆...... 20/مارچ 2012ء کو بنوں شہر میں موجودہ صوبائی حکومت کی طرف سے سکول نصاب میں بے جا مداخلت کے خلاف جلوس نکالا گیا۔ جس میں جامعہ کی طرف سے بھی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔ نصاب میں منفی تبدیلی اور آئے روز ڈرون حملوں کے خلاف بھی طلبہ، علماء اور عوام الناس سراپا احتجاج بنے رہے۔

☆...... 25/مارچ 2012ء پشاور میں جمعیۃ علماء اسلام کی جانب سے پشاور میں ''اسلام زندہ باد'' کانفرنس کے نام سے جماعتی سطح پر ایک بڑے اکٹھ کا انتظام ہوا اِس کانفرنس میں شمولیت کے لیے رئیس الجامعہ کی سربراہی میں علماء اور طلباء کا ایک بہت بڑا قافلہ پشاور گیا۔

☆...... 30/مارچ 2012ء کو جامعہ میں ضلع بھر کے مدارس کے مہتممین حضرات کا اہم اجلاس ہوا۔ اِس اجلاس کا بنیادی ایجنڈا تو وفاق المدارس العربیہ کے نظامِ امتحانات اور قواعد وضوابط سے حضرات کو آگاہ کرنا تھا۔ مگر اجلاس کے دوران جامعہ المرکز الاسلامی پر پاک فوج کے چھاپے کا موضوع بھی زیرِ بحث رہا۔ جملہ حضرات نے اِس پر اپنے رنج وغم کا اظہار کیا۔

☆...... درسِ نظامی کے جملہ درجات میں امسال ایک معقول تعداد میں طلبہ نے داخلہ لے رکھا ہے۔ گذشتہ دنوں سالانہ امتحان کے لیے داخلوں کا مرحلہ بخیر وخوبی انجام کو پہنچا۔ ناظم تعلیمات مولانا عبدالصمد شاہ نے خوش اسلوبی سے تمام کاروائی نمٹائی۔ جامعہ کا گھریلو امتحان بھی بخیر وعافیت انعقاد پذیر ہوا۔

☆...... بنات کے مدرسہ میں پوزیشن لینے والی طالبات میں انعامات بھی تقسیم ہوئیں۔ المرکز پبلک سکول کا سالانہ امتحان بھی منعقد ہوا۔ امتحان میں نقل کے رجحان پر مکمل قابو رہا۔ نئے پرنسپل محمد بشیر خان نے بڑی سرگرمی کا مظاہرہ کیا۔ مارکنگ کے نظام کو بھی بہتر بنا دیا گیا ہے۔ بعض پہلوؤں سے سکول میں تبدیلی لائی گئی۔ جس کے مثبت اثرات مستقل قریب میں مرتب ہونے کی توقع ہے، یکم اپریل سے زور شور سے نئی کلاسیں شروع ہوئیں۔ اُمید ہے آئندہ سیشن مزید بہتر ہوگا۔

☆...... رواں سہ ماہی کے دوران کئی اہم اور نمایاں شخصیات نے اپنے ورودِ مسعود سے جامعہ کو شرف بخشا۔ ان نمایاں شخصیات میں خواجہ خان محمد صاحب مرحوم کے صاحبزادے اور عالمی مجلسِ تحفظ ختم نبوت کے سرگرم رکن مولانا عزیز احمد صاحب دامت برکاتہم کا نامِ نامی نمایاں رہے۔ گذشتہ دنوں وہ بنوں کے دورے پر تشریف لائے تو جامعہ المرکز الاسلامی کو بھی عزت بخشی

جامعہ کے بانی حضرت شاہ صاحب مرحومؒ کے مزار پر حاضری دی فاتحہ پڑھی اور رُخصت ہوئے۔

☆ ...... دوسری اہم شخصیت سرگودھا کے مولانا محمد الیاس گھمن صاحب کی تھی۔گذشتہ دنوں وہ " K.P.K " کے دعوتی وتبلیغی دورے پر آئے۔مختلف مقامات پر اپنے محسوس انداز میں جوش خطابات کے جوہر دکھائے۔المرکز الاسلامی کے قریبی دیہہ شگی چمن خیل میں جلسہ ودستار بندی میں شرکت کے بعد عصر کے قریب جامعہ تشریف لے آئے۔طلبہ اور اساتذہ میں گھل مل گئے۔طلبہ سے مختصر خطاب کیا۔جامعہ کے شب وروز اور علمی وتدریسی خدمات سے آگاہی حاصل کی اور رحصت ہوئے۔

☆ ...... آج تک احیاءِ وتجدید دین کے جتنی جدوجہد اور کاوشیں ہوئی ہیں اور ہوتی رہی ہیں۔ان میں تبلیغی جماعت ایک شنادر اور شجرِ سایہ دار کی سی حیثیت رکھتا ہے۔جماعت کے ارکان کی قربانیوں اور تگ ودو کا نقد ثمرہ یہ ہے کہ اب دنیا کے ہر ہر ملک اور ہر ہر خطے میں دینِ سلامتی اسلام کا پیغامِ شفاء سینہ بہ سینہ پہنچ رہا ہے۔دعوت وتبلیغ کا موجودہ طریقہ کار کی تربیت لینے کے لیے دنیا کے گوشے گوشے سے عوام وخواص پاک سرزمین کا رُخ کررہے ہیں۔گذشتہ دنوں ایسی ہی ایک جماعت ملکِ مصر سے بنوں وارد ہوئی۔جماعت کے ایک نمایاں ساتھی الشیخ رمضان ابوبکر طنطناء رہے۔شیخ جامعہ کی رواں اور ماضی کے خدمات سے متاثر رہے تھے۔اِس دینی خدمت سے وابستگی کی بناء پر جامعہ دیکھنے کا داعیہ پیدا ہوا تو جامعہ المرکز الاسلامی بھی تشریف لے آئے۔مہتمم صاحب کے ساتھ کچھ وقت گذارا۔خدمتِ دین کے لیے مساعی سے اگاہی حاصل کی۔" المباحث الاسلامیۃ "کو بھی بنظرِ اِستحسان دیکھا۔شاہ صاحب کے مزار پر فاتحہ پڑھی اور ڈھیروں دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ رحصت ہوئے۔

☆ ...... جمعیۃ علمائے اسلام کی مرکزی شخصیت مولانا گل نصیب خان صاحب اپنے ساتھیوں کے ساتھ تشریف لے آئے۔حضرت مہتمم صاحب کے ساتھ باہمی دل چسپی کے مختلف امور پر تبادلِ خیال کیا "! اسلام زندہ باد " کانفرنس کے حوالے سے مشاورت اور اس کا پیغام پھیلانے کے طریقوں پر گفت شنید کی اور رحصت ہوئے۔

☆ ...... اِس سہ ماہی میں جامعہ کو بہت بڑا اعزاز بھی حاصل ہوا وہ یوں کہ المباحث الاسلامیہ کے نگرانِ اعلیٰ جناب ڈاکٹر پروفیسر قبلہ آیاز صاحب مدظلہ العالی پشاور یونیورسٹی کے قائمقام وائس پرنسپل بنا دیئے گئے۔ادارہ کے کارکنان میں تشکر اور انباط کی لہر دوڑ گئی۔اپنے محبوب قائد کو ہر نفس دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہے۔

......☆☆☆☆☆......